4920CH17

خلیل الرّحمٰن اعظمی

(1978 – 1927)

خلیل الرّحمٰن اعظمی سرائے میر، ضلع اعظم گڑھ، اترّ پردیش میں پیدا ہوئے۔ اعظم گڑھ سے ہائی اسکول کا امتحان پاس کیا۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ پھر وہیں شعبۂ اردو سے وابستہ ہو گئے۔ طویل بیماری کے بعد علی گڑھ میں انتقال ہوا۔

خلیل الرحمٰن اعظمی نے غزلیں بھی کہیں اور نظمیں بھی۔ لیکن ان کی غزلیں اپنے دھیمے انداز، دردمندانہ لہجے، فکری تجسّس اور احساس کی تازگی کے باعث زیادہ پسند کی گئیں۔ وہ پرانی تشبیہوں اور استعاروں سے گُریز کرتے تھے۔ وہ نئی غزل کے اوّلین معماروں میں شامل ہیں۔ اُن کے کلام کے مجموعے 'کاغذی پیرہن'، 'نیا عہد نامہ' اور 'زندگی اے زندگی' کے نام سے شائع ہوئے۔ نثری کتابوں میں 'اُردو میں ترقی پسند ادبی تحریک'، 'مضامینِ نو' اور 'فکر و فن' شامل ہیں۔ انھوں نے تین کتابیں، 'نوائے ظفر'، 'مقدمہ کلامِ آتش' اور 'نئی نظم کا سفر' مع مقدمہ، مرتّب کی ہیں۔